مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ

مولانا سعید احمد اکبر آبادیؒ اور مولانا عبید اللہ انور کی رحلت

از، اسرار احمد

برِ صغیر پاک و ہند کے نامور عالم دین، دار العلوم دیوبند کے مایۂ ناز فرزند اور اس کی مجلسِ شوریٰ کے اہم رکن حضرت شیخ الہندؒ اکیڈمی دیوبند کے ڈائریکٹر، مولانا سید محمد انور شاہ کاشمیریؒ کے علم و فضل کی نمایاں نشانی، ندوۃ المصنفین دہلی کے رکن رکین، متعدد اعلیٰ علمی و دینی کتب کے مصنف، ماہنامہ 'برہان' دہلی کے نصف صدی سے زائد عرصہ تک مستقل مدیر، مدرسہ عالیہ کلکتہ کے سابق پرنسپل اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق ڈین آف تھیالوجی، قادر الکلام مقرر اور عربی اور انگریزی پر یکساں قدرت رکھنے والے عظیم دانشور، الغرض قدیم اور جدید کے حسین ترین امتزاج کے پیکر ——— مولانا سعید احمد اکبر آبادی اس عالم فانی میں ۷۷ سال کی مصروف اور بھرپور زندگی گذارنے کے بعد چند ماہ صاحبِ فراش رہ کر عروس البلاد، کراچی میں ۲۴ مئی بروز جمعہ عالم جاودانی کو رحلت فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن

اس وقت مرحوم کے محامد و محاسن اور ان کی علمی و دینی خدمات کا تفصیلی تذکرہ نہ ضروری ہے نہ ممکن۔ الحمد للہ کہ 'حکمت قرآن' کی اشاعت بابت اگست ۸۴ء میں اس موضوع پر ایک مفصل مقالہ ان کے شاگرد اور داماد پروفیسر محمد اسلم صاحب کے قلم سے شائع ہو چکا ہے ——— اس وقت صرف اس حقیقت کا ذکر مناسب ہے کہ مولانا کی وفات راقم الحروف کے لئے ایک عظیم ذاتی نقصان اور صدمے کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لئے کہ ادھر چار پانچ سال سے موصوف نے راقم اور اس کی دینی خدمات کے زبردست مؤید بلکہ سرپرست کی حیثیت اختیار فرمالی تھی۔ فجزاہ اللہ عنی و عن جمیع رفقائی خیر الجزاء ——— مولانا کی راقم کی ذات اور اس کے کاموں سے دلچسپی اور تعاون کا ایک مظہر یہ ہے کہ وہ گذشتہ کئی سال سے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی سالانہ قرآن کانفرنسوں اور محاضراتِ قرآنی میں پابندی اور التزام کے ساتھ شرکت فرمارہے تھے ——— ان کی شدید خواہش بلکہ پختہ ارادہ تھا کہ وہ اس سال کے محاضرات میں بھی شرکت فرمائیں گے لیکن معالجین کی جانب سے سخت پابندی کے باعث ایسا نہ ہو سکا ——— تاہم انہوں نے ایک مفصل انٹرویو ریکارڈ کرا دیا جو ماہنامہ "میثاق" کی اشاعت بابت مئی ۸۵ء میں شائع ہو چکا ہے۔

گذشتہ سات آٹھ ماہ سے راقم الحروف کا 'شامِ الہدیٰ، کراچی' کے ضمن میں ہر ماہ کراچی جانا ہوتا ہے۔ لہٰذا جب سے مولانا کراچی تشریف لائے راقم ہر ماہ ان کی خدمت میں حاضری دیتا رہا۔ متعدد

(بقیہ ٹائیٹل کے صفحہ ۳ پر)